بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موزوں پر مسح کتنی انگلیوں سے کیا جائے؟

سوال:

پیرو مرشد متکلم اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استاد جی! موزوں پہ مسح تین انگلیوں سے کرنا چاہیے یا چار انگلیوں سے؟

سائل: حافظ محمد رضوان، ڈیرہ اسماعیل خان

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مستحب یہ ہے کہ پورے ہاتھ سے مسح کیا جائے جس میں پانچوں انگلیاں، ہتھیلی سب شامل ہوں البتہ فرض مقدار تین انگلیوں سے مسح کرنا ہے۔ کوشش کی جائے کہ مستحب پر عمل کیا جائے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

وَمِنْهَا: أَنْ يَكُونَ الْمَسْحُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَهُوَ الصَّحِيحُ .... وَلَوْ وَضَعَ الْكَفَّ وَمَدَّهَا أو وَضَعَ الْأَصَابِعَ وَمَدَّهَا كِلَاهُمَا حَسَنٌ وَالْأَحْسَنُ أَنْ يَمْسَحَ بِجَمِيعِ الْيَدِ.

(ج1ص32،33)

ترجمہ: موزے پر مسح کرنے کے بارے میں جو امور فرض ہیں ان میں سے ایک فرض یہ ہے کہ تین انگلیوں کی مقدار مسح کیا جائے اور یہی بات صحیح ہے۔ اگر کسی نے مسح کرتے ہوئے اپنی ہتھیلی کو پاؤں پر رکھ کر (اوپر کی جانب) کھینچا یا اپنی انگلیوں کو پاؤں پر رکھ کر کھینچا تو یہ دونوں صورتیں بہتر ہیں لیکن بہترین صورت یہ ہے کہ پورے ہاتھ سے مسح کیا جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

08-دسمبر2020ء